تحریک آزادیٔ کشمیر اور احرار

شیخ حسین اختر لدھیانوی

ظلم واستبداد کی داستان بہت پرانی ہے جو اپنی آزادی اور حق کی خاطر قائم رہنے والوں کو ہمیشہ جھیلنا پڑا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے حالیہ قہر آمیز حالات کا جو کابوس بالکل نہتے اور بے سروسامان اہلِ کشمیر پر سایہ فگن ہے اس کی تاریخ بھی نئی نہیں۔ معاہدہ امرتسر کے مطابق انگریزوں نے کشمیر کو اس کے سربفلک پہاڑوں، لطیف ترین پانی والی جھیلوں، انتہائی زرخیز میدانوں اور خوشبوؤں سے مہکتے ہوئے زعفران کے ریشوں سمیت حقیر رقم پر مہاراجہ گلاب سنگھ کے ہاتھ بیچ دیا۔ جس کے ناجائز راج میں مسلمانوں پر انتہائی ظلم وستم ہونے لگا چنانچہ سنہ ۱۹۳۱ء میں ڈوگرہ راج کی بدمعاشیوں کے خلاف مجلس احرار اسلام نے عالی شان تحریکِ کشمیر چلائی اور پہلی بار اہلِ کشمیر پر ہونے والے جبر وتعدی کے سامنے بند باندھنے کی سنجیدہ کوشش کی۔ یہی وہ مقدس ومبارک تحریک ہے جس میں جرأت وبہادری کی روشن مثالیں قائم کرتے ہوئے رضا کارانِ احرار جنت نظیر کشمیر میں برستی ہوئی آگ وخون کی بارش میں صف آرا ہوئے۔ ظلم کے آتش فشاں میں بے خطر کود جانے والے سرفروش جیالے نمازِ عشق ادا کرنے کے لیے میدانِ کارزار میں پہنچے اور غاصب حکومت کی گولیوں اور سنگینوں کے سامنے سربکف ہو کر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ بے مثال ایجی ٹیشن چلاتے ہوئے ایک ہی تحریک میں تن تنہا پچاس ہزار احرار کارکنوں نے جیل خانے کا رخ کیا، جس سے ڈوگرہ حکومت ہل گئی بلکہ خود انگریز سرکار کے حواس بے ٹھکانا ہو گئے۔ مفکرِ احرار چودھری افضل حق اور ماسٹر تاج الدین انصاری لدھیانوی اس تحریک میں احرار کے سرفروش بہادر نڈر اور جانباز قافلے کے سرلشکر تھے، جس نے صفحۂ تاریخ کو اپنے کردار کی بے انتہا تنویر سے ہمیشہ کے لیے روشن کر دیا۔ رضا کار الٰہی بخش چنیوٹی شہید ہو گئے رضا کار غازی منّے خان شدید زخمی ہوئے۔ سیکڑوں ہزاروں جری دلاوروں نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں، یہاں تک کے انگریز سرکار کے پاس ان جیوشِ ربّانیہ کے سیلِ بے پناہ کو روکنے کے لیے جیلخانے کم پڑ گئے اور عارضی جیل خانے بنانے پڑے۔

وہی جنت نظیر کشمیر ہے اور وہی اس کی رشک فلک وادیاں ہیں جو ایک بار پھر ظالموں کے ظلم کی آگ میں جھلسا کر خونِ ناحق کے بے پناہ سیلاب میں نہلائی جا رہی ہیں۔ قیام پاکستان کے وقت مسلم لیگ کی مسلم کش غلطیوں کی بدولت کشمیر کے دروازوں کی کنجیاں بے حس سنگدل ہندو بنیے کے حوالے کی گئیں اور بھارت نے غاصبانہ طور پر جموں کشمیر میں اپنی افواج داخل کیں۔ اس وقت مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی آٹھ لاکھ مسلح فوج ہے جو پوری وادیٔ کشمیر میں صرف قتل وغارت گری کے مکروہ کام میں لگی ہوئی ہے۔ فرشتوں سے زیادہ پاک طینت کشمیری ماؤں بہنوں بیٹیوں کی عزتوں کو تار تار کیا جا رہا ہے نوجوانوں بوڑھوں اور بچوں کو ناحق گرفتار اور قتل کیا جا رہا ہے۔ ظلم کی حدود کے نئے پیمانے مقرر کرتے ہوئے پیلٹ گن سے معصوم بچوں کی بینائی چھینی جا رہی ہے۔ مودی کی خون آشام حکومت کی آمد کے بعد اس غنڈہ وسفاک فوج کی قاتلانہ صفات زیادہ ہی نمایاں ہو کر سامنے آئی ہیں۔ آج پاکستان میں ایک بار پھر مسلم لیگ کی حکومت ہے اور وہ کشمیریوں پر ہونے والے مظالم کے بعد بھی اپنی خاموشی میں مگن ہے۔ حکومت ہو یا اپوزیشن کسی کو اس مسئلے کی سنگینی کا ہرگز ادراک واحساس نہیں۔ ہر سیاسی لیڈر اپنی ذاتی پولیٹیکل دکانداری چمکانے میں مصروف ہے۔ اللہ کرے کہ کشمیریوں کی قربانیاں جلد رنگ لائیں اور کشمیری بھائی بھی سکھ چین کی زندگی بسر کریں۔ آمین